



## سوال

(98) ادریس علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے کس طرح اٹھایا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ادریس علیہ السلام کے بارے میں قرآن شریف پارہ 16 سورہ مریم میں اللہ تعالیٰ نے جو کہا ہے۔ کہ ہم نے ان کو اٹھالیا۔ اور مکان اعلیٰ میں رکھا۔ جس کے بارے میں مختلف لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ وہ مجسم جنت میں چلے گئے کیونکہ ان سے ملک الموت کو دوستی تھی۔ لہذا ملتس اناک بمعہ تشریح اور بحوالہ معتبر حدیث شریف مطلع کریں کہ صحیح ترجمہ کیا ہے۔ اور اس کے بارے میں کہ وہ کس طرح جنت میں گئے۔ آیا دنیا میں انتقال کیا یا نہیں۔؟ (خریدار نمبر 9654)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ادریس علیہ السلام کے حق میں یہ لفظ آیا ہے۔ **وَرَفَعْنَا مَكَانًا عَلِيًّا**۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ خدا نے حضرت ادریس علیہ السلام کو بلند مرتبہ پر اونچا کیا۔ سوال میں جو واقعہ مذکور ہے کسی آیت سے یا حدیث سے اس کا ثبوت نہیں لوگوں کے خیالات ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شناسیہ امرتسری

جلد 2 ص 75

محدث فتویٰ